128165 ـ کیا نماز تراویح شروع کرنے پر تکمیل ضروری ہے؟

سوال

اگر کوئی مسلمان شخص نماز تراویح شروع کر دے تو کیا اس کے لیے اسے مکمل کرنا ضروری ہے یا کہ جتنی چاہے ادا کر کےجا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" بلاشك و شبہ نماز تراويح سنت اور نفلی نماز اور رمضان المبارك كا قيال الليل ہے، اور اسی طرح تہجد كی نماز بھی، اور ايسے ہی چاشت كی نماز اور فرضی نمازوں كے ساتھ سنت مؤكدہ بھی، اور يہ نفل بھی ہيں اگر چاہے تو ادا كرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے ليكن ان كی ادائيگی افضل و بہتر ہے.

اگر وہ امام كے ساتھ نماز تراويح شروع كرتا ہے اور سارى تراويح مكمل كرنے سے قبل جانا چاہے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، ليكن امام كے ساتھ ادا كرنے حتى كہ امام تروايح مكمل كر لے افضل و اولى ہے، اور ايسا كرنے پر اس كے ليے سارى رات كے قيام كا اجروثواب لكھا جائيگا.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے امام كے ساتھ قيام كيا حتى كہ امام چلا جائے تو اس كے ليے رات كےقيام كا اجروثواب لكھا جاتا ہے "

لہذا جب وہ امام كے ساتھ سارى تراويح ادا كرنے تك رہے تو سارى رات كے اجروثواب كى فضيلت حاصل ہوگى، اور اگر وہ كچھ ركعات ادا كركے چلا جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں كيونكہ يہ نفلى نماز ہے " انتہى

فضيلۃ الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ.